

کورونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کر کے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

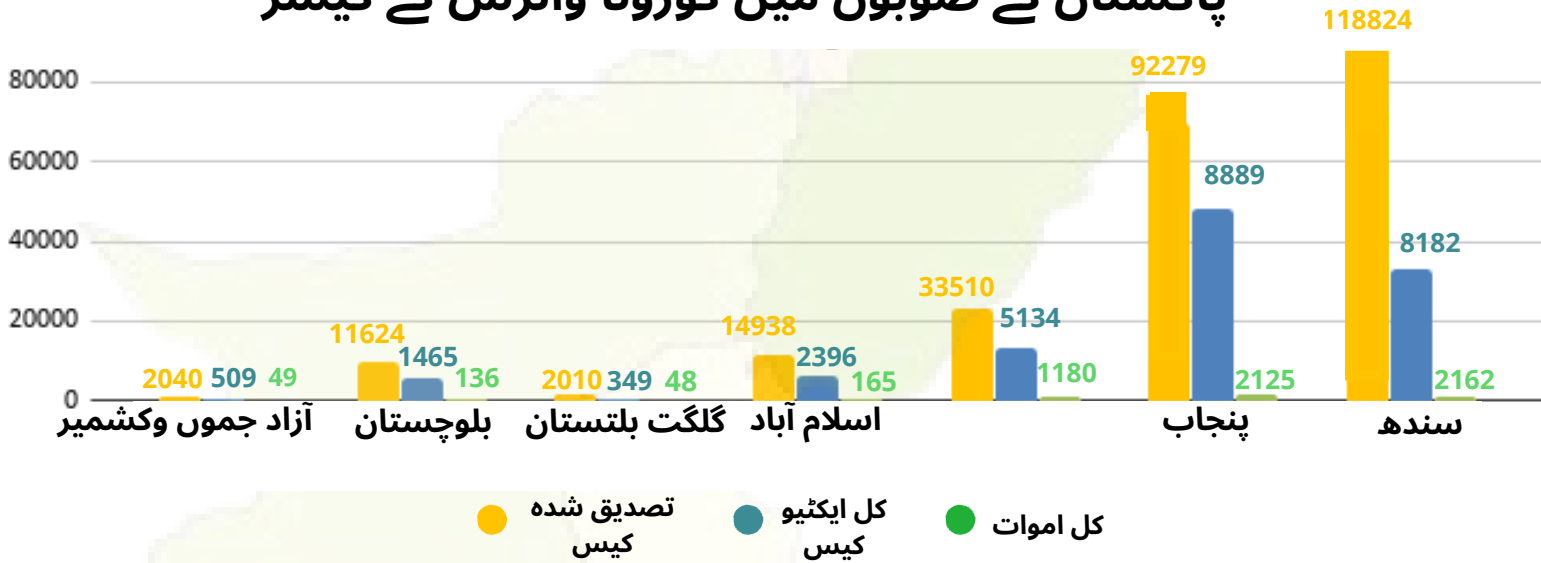
تصدیق شدہ کیس
275,225

کل ایکٹیو کیس
26,924

کل اموات
5,865

کل ریکوریز
242,436

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز



ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

واٹس ایپ کے ذریعے
ہماری باقاعدہ ایڈیٹس
حاصل کرنے کیلئے

معذور افراد کی آواز

ذاتی مدد سے قاصر

فہد عمر کے ابتدائی 30 سالوں میں جسمانی معذوری کا شکار ہیں۔ وہ وہیل چیئر استعمال کرتے ہیں جبکہ شہری علاقے میں رہتے ہیں۔ وہ معذور نوجوانوں کی بحالی کے مرکز میں کام کرتے ہیں۔ تاہم ، تمام بحالی مراکز کی بندش نے انہیں کام سے محروم کر دیا ہے۔ "میں بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں۔ ہمارے معاشرتی نظام میں گھر کے بڑے کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر ایک کا ساتھ دے۔ میں نے اپنی تمام تر جمع



پونجی کوویڈ 19 کے دوران اپنی اور اپنے کنبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے صرف کر دی ہے۔ جیسا کہ بہت سارے لوگ اپنی ملازمت سے محروم ہو جاتے ہیں ، آمدنی کا حصول انتہائی مشکل ہو چکا ہے ، اسی طرح بنیادی ضروریات کو بھی پورا کرنا ہے۔

"معذور افراد جو اپنے لئے کام کر کے کچھ کماتے تھے اور اب ایسا نہیں کر سکتے ان کو مشکل وقتوں میں قومی معیشت پر بوجھ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔" معذور افراد کے لئے روزگار کے مواقع فی الحال انتہائی محدود ہیں اور بہت سے معاملات میں ، عدم موجود ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ، "معذور افراد ، جو کہیں کام کر رہے تھے یا اپنا چھوٹا کاروبار چلا رہے تھے ، کوویڈ 19 کے باعث وہ سب کچھ کھو بیٹھے۔" ذاتی مدد بھی فی الحال دستیاب نہیں ہیں اور وہ کوویڈ 19 اور سماجی فاصلے کی وجہ سے انتہائی خوفزدہ ہیں۔ "پاکستان میں پیچیدہ ضروریات کے حامل افراد جو ذاتی معاونین کی مدد سے اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں کرتے ہیں زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ مجھے بھی اکثر یہ مسئلہ ہوتا ہے خاص کر جب مجھے اپنی گاڑی سے پہیوں والی کرسی پر شفٹ کرنا پڑتا ہے ،" فہد کہتے ہیں۔

فہد کے مطابق ، پاکستان میں رہنے والے معذور افراد زیادہ تر غریب خاندانوں سے آتے ہیں جو انہیں زیادہ الگ تھلگ بناتے ہیں۔ معذور بچوں کے والدین کو اس بارے میں کوئی رہنمائی حاصل نہیں ہے کہ وہ کوویڈ 19 کے دوران اپنے بچوں کو کس طرح سے مدد فراہم کریں ، کہ وہ انفیکشن سے بچ سکیں۔



فنانس کے لئے جدوجہد کرنا

فاطمہ 40 کی دہائی کی ابتدائی عمر میں بیوہ ہیں اور 4 سال کی والدہ ہیں ، جسمانی معذوری ہے اور انہیں اپنے ہاتھوں کے استعمال میں مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ اپنے سسرالیوں کے ساتھ رہتی ہے لیکن اسے خود ہی اپنے مالی معاملات سنبھالنا پڑتے ہیں۔ فاطمہ گھر پر ایک کریبانہ کی دکان چلاتی ہیں، انہیں دکان چلاتے کافی عرصہ ہو چکا ہے لیکن کووڈ 19 کی وجہ سے انہیں صبح 9 سے دوپہر 2 بجے تک دکان کھولنے کی اجازت ہے، جس کا واضح مطلب آمدن میں کمی ہے۔

خریدار قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے نہ خوش ہیں جیسے وہ مجھے اسکا ذمہ دار ٹھہراتے ہوں۔ " ایک دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اسے اپنی دکان کے لیے اشیاء پوری کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ اس کے علاقے کی پولیس اسکی مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنا مشکل بنا دیتی ہے

معذور افراد کی آواز

روزانہ کے معمولات کو برقرار رکھنے میں مشکل



وقار مکمل طور پر نفسیاتی معذوری کا شکار ہیں۔ " میرے لیے تنہائی میں رہنا مشکل تھا کیونکہ میری ایک معاشرتی زندگی ہے اور میں اپنی باقاعدہ ورزش کرنے سے قاصر ہوں۔ گھر میں بہت سارے خلفشار اور شور ہیں۔ جو کہ بہت تکلیف دہ ہے "، وہ کہتے ہیں۔ وقار نے وضاحت کی ہے کہ پاکستان میں ، نفسیاتی معذور افراد کو ایسے افراد سمجھا جاتا ہے جو فیصلے کرنے کے اہل نہ ہیں ، جن کو تنہائی میں رہنا چاہئے اور انتہائی دوائیوں کا ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ، " ہمارے مسائل کو یا تو اہم نہیں سمجھا جاتا یا پھر مبالغہ آرائی سے کام لیا جاتا ہے ، جس کا مطلب ہے کہ ہماری صحت کو ترجیحی حیثیت نہیں دی جاتی ہے۔ " وقار نے معذور افراد کی تشویشناک صورتحال کا بھی تذکرہ جنہیں کسی ادارے میں داخل کیا گیا ہے۔ " ان کے متاثر ہونے کا زیادہ خطرہ ہے کیونکہ حفاظتی اقدامات اور آگاہی اور معلومات کا فقدان ہے۔ "

بہت سے لوگوں کو گھر تک محدود کر دیا جاتا ہے ، ان کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان کے پاس اس بیماری سے بچنے کے طریقے کے بارے میں معلومات نہیں ہیں تو ، وہ موت کا سبب بن سکتے ہیں۔

معذور افراد کی صورت میں ، بہت سے افراد تنہائی کی وجہ سے افسردگی اور اضطراب کی بڑھتی ہوئی کیفیت کا سامنا کر رہے ہیں۔ نیز ، بہت سارے افراد بہت چھوٹے گھروں میں رہتے ہیں ، جن میں خاندان کے بہت سے افراد اور ذاتی جگہ نہیں ہیں۔ " ہم معاشرتی دوری کی وجہ سے اپنے گھروں میں ذاتی مدد اور مناسب رہائش تک رسائی حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ " اس کے علاوہ ، دیگر خدمات جو لاک ڈاؤن سے پہلے دستیاب تھیں (جیسے معاون خدمات ، ذاتی معاونین ، وغیرہ) دستیاب نہیں ہیں ، اس کا مطلب یہ ہے کہ روزمرہ کے معمولات (حفظان صحت ، کام ، گروسری اشیاء کی خریداری) کو برقرار رکھنا تقریباً ناممکن ہے

ایس۔ بحران۔ پر قابو۔ پانے کا طریقہ:

اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ معذور افراد زندگی بچانے والی معلومات سے محروم نہ ہوں ، مواصلات کی حکمت عملی میں ٹیلیویژن کے اعلانات ، ایسی ویب سائٹیں جو مختلف معذور افراد کے لیے قابل رسائی ہیں اور ٹیلیفون پر مبنی خدمات کے لئے اہل زبان کی ترجمانی کی اہلیت کو شامل کرنا چاہئے جن میں بہروں یا کم قوت سماعت کے حامل لوگوں کو سمجھانے کی اہلیت موجود ہے۔ سماعت کی۔ مواصلات کو زیادہ سے زیادہ افہام و تفہیم کے لیے آسان زبان استعمال کرنا چاہئے۔

حکومتوں کو چاہئے کہ وہ روک تھام کی حکمت عملی تیار کرتے وقت معذور افراد کی مخصوص ضروریات پر بھی غور کریں اور معاشرے میں رہنے والے معذور افراد کو معاشرتی مدد اور خدمات فراہم کریں۔ مزید یہ کہ حکومتی پالیسیاں یقینی بنائیں کہ کمیونٹی پر مبنی خدمات جاری رہیں اور بحران سے متعلق مشورہ لینے کے پروگرام قابل رسائی ہوں۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس
ہیلپ لائن سے رابطہ کریں



1166



میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

کراچی

آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال

یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال DOW

اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی

انڈس اسپتال

اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

اسلام آباد

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی

آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف

پتھالوجی

رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس

راولپنڈی

ملتان

نشتر ہسپتال ملتان

نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی

ملتان

لاہور

پنجاب ایڈز لیب

پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور

شوکت خانم میموریل ہسپتال

جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A. بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے

[COVID-19 Health Advisory Platform](#)

کورونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب
پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے

 **accountabilitylab**
communities

 **accountabilitylab**
PAKISTAN